2072- کیا میت کی یاد آنے اور اس پر غمگین ہونے سے میت کو قبر میں ضرر پہنچتا ہے

سوال

کہا جاتا ہے کہ زندہ شخص کی جانب سے میت کو یاد کرنا، مثلا بیٹے کا والد کو ہر وقت اور ہر جگہ یاد کرنا اور اس پر غمگین ہونے، اور اس پر رونے اور متاثر ہونے سے میت کو نقصان اور ضرر ہوتا ہے، اور اس کے لیے یہ اچھا نہیں، تو میت کو غم اور رونے اور متاثر ہو کر یاد نہیں کرنا چاہیے، بلکہ اس کے لیے دعاء اور استغفار اور اس پر رحمت کی دعا ہی کافی ہے.

یہ قول کہاں تک صحیح ہے ؟

اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے، اور میت کے حق میں کیا کرنا ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

"میت کے اہل وعیال کے رونے کی بنا پر میت کو عذاب ہوتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (1286).

اور اس کی شرح یہ کی گئی ہے کہ: جب میت نے اپنے اہل وعیال کو ایسا کرنے کی وصیت کی ہو، جاہلی لوگوں کی فعل کی طرح.

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ: جب ان کی عادت میں نوحہ اور آہ بکا کرنا شامل ہو تو اس میت نے انہیں اس سے ڈرایا اور اس سے منع نہ کیا ہو.

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ: عذاب سے مراد اسے ان کے فعل پر جو انہیں کچھ فائدہ نہیں دیتا اس سے میت کو تکلیف اور غم اور افسوس ہے، اور وہ آگ کا عذاب نہیں.

اور صرف میت کی یاد اور غم اور انا للہ پڑھنا یہ نہی میں شامل نہیں ہوتا، کیونکہ ایسا عمل ہے جو انسان پر غالب آجاتا ہے، اور وہ دل میں بات کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا، اور دل میں میت کی یاد اور اس پر غم کا خیال نہیں آتا، اور اس کے گم ہونے کی تکلیف محسوس نہیں کرتا، لیکن جب وہ اسے یاد کرتا ہے اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھتا اور اللہ تعالی سے دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالی صبر کرنے میں اس کی مدد فرمائے اور اسے تحمل دے اور اس کی مصیبت میں اس کا نعم البدل عطا فرمائے، تو اللہ تعالی اسے اجر و ثواب سے نوازتا ہے.